بھنڈی (Okra) کی کاشت

مرتبین:

فہیم حیدر — آفیسر گریڈ II

محمد اکرام الحق — سینئر وائس پریذیڈنٹ

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

www.ztbl.com.pk

ZTBL

بھنڈی کی کاشت ۔ (Okra)

ZTBL
زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

غذائی اہمیت:

بھنڈی غذائی اعتبار سے موسم گرما کی اہم سبزیوں میں شمار ہوتی ہے۔بھنڈی پودوں کے خاندان مال ویسی (Malvaceae) سے تعلق رکھتی ہے۔اسکا آبائی وطن ایتھوپیا ہے۔بھنڈی آئیوڈین کا سستا ماخذ ہے۔اس میں وٹامن اے، بی،سی کے علاوہ کیلشیم اور پوٹاشیم بکثرت موجود ہیں۔طبی نکتہ نظر سے پھل کی بجائے اس کے بیج زیادہ مفید ہیں۔

یہ فصل کس حد تک منافع بخش ہے؟:

اس فصل کا شمار درمیانہ منافع بخش فصلوں میں ہوتا ہے۔لیکن طویل دورانیے تک بہتر پیداوار دینے والی دوغلی (Hybrid) اقسام کاشت کر کے اسے بھرپور منافع بخش فصل بنایا جاسکتا ہے۔اگر چنائی کا صحیح بندوبست کرلیا جائے تو یہ فصل کافی منافع دیتی ہے۔

وقت کاشت:

میدانی علاقوں میں بھنڈی کی دو فصلیں کاشت کی جاتی ہیں:

(1) جب درجہ حرارت 25 درجہ سینٹی گریڈ سے بڑھنا شروع ہو جائے (فروری، مارچ)

(2) جون میں کاشت کی جاتی ہے اور اگست تا اکتوبر پھل ملتا ہے۔

زمین اور اس کی تیاری:

میرا و چکنی زمین میں یہ فصل بہتر ہوتی ہے۔کلراٹھی زمینوں میں اس کا اگاؤ نامکمل ہوتا ہے۔ ہر سال ایک کھیت میں بار بار بھنڈی کاشت کی جائے تو جڑوں کی بیماری جڑ کا اکھیڑا (Root Rot) کا شدید مسئلہ پیدا

ہوسکتا ہے۔اس لئے ہر دو سال بعد جگہ بدل کر کاشت کی جائے۔

کاشت سے ایک ماہ قبل زمین میں اچھی طرح گلی سڑی گوبر کھاد 20 تا 25 ٹن فی ایکڑ ڈالیں۔ دو تا تین مرتبہ ہل چلا کر زمین میں کھاد ملا لیں اور پانی دیں۔ جب وتر آجائے تو دو مرتبہ مزید ہل چلائیں۔ کاشت کیلئے زمین نرم، بھربھری اور ہموار ہونی چاہیے۔لیزر لینڈ لیولر سے ہموار شدہ زمین میں یکساں اگاؤ کی وجہ سے زیادہ فصل حاصل ہوتی ہے۔بھنڈی کو 35:30:25 تا 50:50:25 کلوگرام فی ایکڑ نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاش (N.P.K) ڈالی جاتی ہے۔ اس میں سے ایک تہائی نائٹروجن تمام فاسفورس اور نصف پوٹاش بوقت کاشت ڈالی جائے۔بقیہ نائٹروجن اور پوٹاش 35 تا 150 دن کے اندر وقفے وقفے سے ڈالی جائے۔نائٹروجن کو ہر 15 دن کے بعد 15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ یوریا فرٹیگیشن (Fertigation) کے طریقے سے دی جاسکتی ہے۔

آب وہوا:

بھنڈی بھی کپاس کی طرح گرم اور خشک ماحول کو پسند کرتی ہے۔ خاص طور پر جب پھول آجائے تو خشک ماحول میں زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ یہ فصل سردی اور کورے سے بری طرح متاثر ہوتی ہے۔اسی وجہ سے ٹنل میں بھنڈی کاشت نہیں کی جاتی۔

اقسام:

سبز پری بھنڈی کی بہترین مقامی فصل ہے۔اس کے علاوہ دوغلی (Hybrid) اقسام میں گرین پلس (Green Plus)، ارلی کوئین (Early Queen)، اواپیج (OH-152)، F1، 008، مخملی بہاری شامل ہیں۔ سبز پری زیادہ تر چھوٹے کاشتکار لگاتے ہیں، جبکہ پیشہ ور کاشتکار دوغلی (Hybrid) اقسام کو ترجیح دیتے ہیں۔

شرح بیج:

اقسام، وقت کاشت اور مقصد کاشت کی مناسبت سے شرح بیج کی تفصیل درج ذیل ہے:

(1) سبز پری۔۔20-25 کلوگرام فی ایکڑ (مارچ میں کاشت)

(2) 8-6 کلوگرام فی ایکڑ (جون، جولائی)

(3) دوغلی (Hybrid) 5-4 کلوگرام فی ایکڑ

صرف تازہ اور ایک سال پرانا بیج ہی بہترین اگاؤ دیتا ہے۔ 2 سال پرانا بیج اپنی روئیدگی کھو دیتا ہے۔

طریقہ کاشت:

بھنڈی کھیلیوں کے کناروں پر چوکے لگا کر کاشت کی جاتی ہے۔ بھنڈی 2 سے 2.7 فٹ (60 سے 80 سینٹی میٹر) کے فاصلے پر بنائی گئی 6 تا 8 انچ گہری کھیلیوں کے دونوں کناروں پر لگائی جاتی ہے۔ بیج 2 سینٹی میٹر سے زائد گہرائی میں کاشت نہ کیا جائے۔

کاشت برائے بیج:

جون، جولائی میں بیج کی پیداوار لی جاتی ہے۔ 3 فٹ کے فاصلے پر رجر سے کھیلیاں بنائی جاتی ہیں۔ بیج کیلئے پودے سے پودے کا فاصلہ 9 تا 12 انچ رکھا جاتا ہے۔

ناغے لگانا:

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے ہفتہ سے دس دن بعد ناغے پر کئے جاتے ہیں۔ کاشت کے وقت 200 سے 300 گرام اضافی بیج کا بندوست کرنا چاہئے۔ فروری/مارچ میں لگائی گئی فصل میں زیادہ ناغے ہوتے ہیں۔

مخلوط کاشت:

بھنڈی اور بڑی فصلوں کی مخلوط کاشت کر کے اضافی آمدن حاصل کی جاسکتی ہے۔ مخلوط کاشت کی مندرجہ ذیل صورتیں ہوسکتی ہیں۔

(1) کماد اور بھنڈی:

چھوٹے پیمانے پر کاشت کی صورت میں فروری، مارچ میں اڑھائی فٹ کے فاصلے پر بنائی گئی

کھیلیوں میں کماداوران کے کناروں پر بھنڈی کاشت کی جاسکتی ہے۔اتنے کم فاصلہ ہونے کی وجہ سے چنائی میں مشکل آتی ہے۔اس لئے وسیع پیمانے پر تین فٹ کے فاصلے پر بنائی گئی کھیلیوں میں کماداوران کے کناروں پر بھنڈی کاشت کی جاتی ہے۔

(2) کپاس اور بھنڈی:

چھوٹے پیمانے پرفروری میں کاشت کی صورت میں تین فٹ کے فاصلے پر کھیلیوں کے کنارے پر دوانچ کے فاصلے پر بھنڈی اور دوسرے کنارے پر ایک ایک فٹ کے فاصلے پر بڑے قد والی بی ٹی کپاس کے چوکے لگائے جاسکتے ہیں۔

چھدرائی:

جب فصل کی کونپلیں اچھی طرح نکل آئیں اور 10 سینٹی میٹر بلند ہوجائیں تو اس طریقے سے چھدرائی کی جائے کہ پودوں کے درمیان فاصلہ 20 سینٹی میٹر رہ جائے۔

کٹائی:

اگر بیماری یا کیڑے کے شدید حملے یا پانی کی کمی کی وجہ سے بھنڈی کے پتے گر جائیں اور پیداوارکم ہوجائے تو سطح زمین سے ایک فٹ چھوڑ کر کٹائی کر دینی چاہیئے۔کٹائی کرنے سے نئی پھوٹنے والی بھنڈی کافی پیداوار دے سکتی ہے۔کٹائی کا عمل اگست کے آخر یا ستمبر کے شروع میں کیا جاسکتا ہے۔ کٹائی کا عمل ایسی فصل میں کرنا چاہیئے جس میں کافی خوراک ڈالی گئی ہو۔کمزوراورکم زرخیز والی فصل میں نئی پھوٹ کم ہوتی ہے۔

کھادوں کا استعمال:

یہ فصل زیادہ خوراک استعمال کرنے والی فصلوں میں شمار ہوتی ہے۔کیونکہ اس کی جڑیں ہری ہوتی ہیں۔اس لئے فاسفورس اور پوٹاش والی کھادیں بجائی کے وقت زمین میں ڈال دی جائیں۔

بوائی کے وقت کھادوں کا استعمال:

زمین کی ساخت، وقت کاشت اور علاقے کی مناسبت سے 35:30:25 یا 50:50:25 کلوگرام فی ایکڑ نائٹروجن، پوٹاش، فاسفورس کی سفارش کی جاتی ہے۔ نائٹروجن کو تین حصوں میں ڈالا جائے۔ ایک تہائی نائٹروجن، تمام فاسفورس اور نصف پوٹاش کے ساتھ بوقت کاشت ڈالی جائے۔ بقیہ نائٹروجن اور پوٹاش کاشت کے 35 تا 150 دن کے اندر قسط وار (Split) ڈالی جائے۔ جب بھنڈی بڑی ہو جائے تو نائٹروجن ڈالنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ہر 15 دن بعد 15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ یوریا کھاد فرٹیگیشن (Fertigation) کے طریقے سے ڈالی جائے بیج والی فصل کو فاسفورس اور پوٹاش زیادہ ڈالی جائے۔ فصل پر پھول آنے کے بعد آدھی بوری یوریا فی ایکڑ فرٹیگیشن (Fertigation) کے ذریعے ڈالی جائے۔

کھادوں کی سپرے:

اچھی فصل کے لئے جب بھنڈی کی چنائی شروع ہو جائے تو ہر دو ہفتے بعد اچھی کوالٹی کی پوٹاش، فاسفورس، نائٹروجن سپرے کی جائے۔ میرا زمین میں پوٹاش ڈالنے کی بجائے پوٹاش کی سپرے زیادہ مفید رہتی ہے۔ زنک آکسائیڈ سپرے کی جائے تو بھنڈی کے پتے زیادہ عرصہ تک موثر حالت میں قائم رہتے ہیں۔

آب پاشی:

بیج بونے کے بعد ایک ماہ تک ہر ہفتہ ہلکی آب پاشی کریں۔ مارچ میں کاشت کردہ بھنڈی کو زمینی ساخت، وقت کاشت کی مناسبت سے 10 تا 20 مرتبہ آبپاشی کی جاسکتی ہے۔ جب فصل 30 تا 35 دن کی ہو جائے تو اسے سوکا لگایا جائے تا کہ پھول آوری کا عمل جلدی شروع ہو سکے۔ اس مقصد کیلئے اپریل کے شروع میں آبپاشی کنٹرول کی جائے۔ فصل کے پورے عرصہ کے دوران حتیٰ کہ مون سون کے سیزن میں بھی سبزیوں کے اوپر پانی چڑھنے نہ دیا جائے۔ اگر پانی اوپر آجائے تو زمین دب کر سخت ہو جاتی ہے اور

آکسیجن کی کمی کی وجہ سے جڑیں دور تک نہیں جاتیں اور کم خوراک حاصل کر پاتی ہیں۔

گوڈی:

اچھی پیداوار کے لیے تیسرے، چھٹے، نویں اور بارویں ہفتہ اچھی گوڈی انتہائی فائدہ مند ہے۔ تاہم گوڈی میں مقامی آب و ہوا اور جڑی بوٹیوں کی شدت کو دیکھتے ہوئے کمی وبیشی کی جاسکتی ہے۔

بھنڈی کی بیماریاں:

بھنڈی کی بیماریوں میں زیادہ خطرناک پھپھوندی، وائرس، مرجھاؤ، جڑ کا اکھیڑا اور نیماٹوڈز کی بیماریاں شامل ہیں:

(1) سفوفی پھپھوندی:

مئی جون کے گرم اور خشک موسم کے دوران اس بیماری کا حملہ آتا ہے۔ زیادہ شدید حملہ کی صورت میں پتے گر جاتے ہیں اور فصل جون میں ہی ختم ہوجاتی ہے۔ 50 ملی لیٹر ٹوپاس/سو لیٹر پانی میں 1-2 سپرے کئے جاتے ہیں۔

(2) وائرس یا پیلا روگ:

گندم کے بعد کی جانے والی فصل میں زرد وائرس کا حملہ آسکتا ہے۔ قوت مدافعت والی اقسام کاشت کی جائیں۔ وائرس کی ابتدائی علامات ظاہر ہونے پر 120 فیصد زنک آکسائیڈ 800 ملی لیٹر اور بوران 200 گرام 100 لیٹر پانی میں ملا کر 1-2 سپرے کریں۔

(3) مرجھاؤ:

مرجھاؤ کی بیماری میں کاشتی امور کو بہتر کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ ہر سال ایک ہی کھیت میں بار بار بھنڈی کاشت کرنے سے اکھیڑے کی بیماری (Root Rot) کا مسئلہ ہو جاتا ہے۔ پھپھوندی کش زہریں استعمال کرنے سے اس بیماری میں کمی آ جاتی ہے۔ مثلاً فالیس ایم، مونسرین اور ڈائی ناسٹی۔

(4) نیماٹوڈز:

بیج کو کاربوفیوران سے لگا کر کاشت کرنے سے نیما ٹوڈز کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ اگر بوائی کے وقت 9 کلو گرام فی ایکڑ کے حساب سے کاربوفیوران یا فیوراڈان استعمال کی جائے تو نیما ٹوڈز اور بہت سے ابتدائی کیڑوں کے حملہ سے فصل محفوظ رہتی ہے۔

کیڑے اور ان کا انسداد:

بھنڈی پر چور کیڑا، چست تیلہ، سفید مکھی، چتکبری سنڈی، تھرپس، ملی بگ اور امریکن سنڈی وغیرہ شامل ہیں۔

☆ اگاؤ کے بعد سفید مکھی، چست تیلہ یا سبز تیلہ اور تھرپس کا حملہ ہوتا ہے۔

☆ پھل آوری کے دوران چتکبری سنڈی زیادہ نقصان دیتی ہے۔

☆ گرم اور خشک موسم میں جوؤں کا شدید حملہ ہو سکتا ہے۔

☆ مارچ، اپریل میں امیڈا اور ایما میکٹن جیسی زہروں سے گزارہ ہو جاتا ہے لیکن جولائی تا ستمبر کے دوران تیلے اور سنڈیوں کا حملہ شدید ہوتا ہے۔ اس وقت کونفیڈار یا السلفیٹ یا ڈائی

میتھو یٹ اور سنڈی کیلئے پر وکلیم یا بیلٹ زہر کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔

☆ گدھیڑی/ملی بگ کے حملے کے ابتدائی مرحلے میں امیڈا کلو پر ڈ250 ملی لیٹر پانی میں ملا کر متاثرہ پودوں پر سپرے کرنے سے مزید پھیلنے سے رک جاتی ہے۔ پورے کھیت میں شدید حملہ ہو جائے تو پروفینو فاس یا کیوکران یا لارسبن ایک لیٹر 100 لیٹر پانی میں ملا کر پورے کھیت میں یکساں سپرے کی جا سکتی ہیں۔

پیداوار/چنائی:

پہلی چنائی عموماً 55 دن تا 65 دنوں میں تیار ہو جاتی ہے۔ ہر دوسرے، تیسرے روز چنائی کرتے رہیں۔ چنائی ایک مشکل عمل ہے۔ کل آمدن میں سے 20 تا 30 فیصد چنائی پر صرف ہو جاتی ہے۔ بھنڈیاں سخت ہونے سے پہلے بھنڈی کی چنائی مکمل کر لیں۔

بہاریہ کاشت کی صورت میں تازہ پھل کی پیداوار عام طور پر 100 تا 125 من فی ایکڑ حاصل ہوتی ہے۔ بیج کی 12 تا 15 من فی ایکڑ حاصل ہو سکتی ہے۔ دوغلی اقسام سے تقریباً 180 تا 220 من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

پیداواری عوامل کا حصہ:

زمینی ہمواری، تیاری، بیج، آبپاشی	=	30%
کیڑوں/بیماریوں کا بچاؤ	=	10%
کھادیں	=	30%
فصل کی چنائی، باردانہ، ٹرانسپورٹ و مارکیٹنگ	=	30%

☆☆☆

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

مزید معلومات کیلئے برائے رابطہ:

سینئر وائس پریزیڈنٹ، شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

فون نمبر: 051-2840848, 2840842, 2840872, 9240890

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ہیڈ آفس، 1- فیصل ایونیو، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد

ویب سائٹ: www.ztbl.com.pk